دوسری طرف اپنی بچی ہوئی قوت کو محفوظ رکھا تا کہ اظہار حقیقت ہو سکے اور جنگ کی صورت تبدیل ہو کر ''اقتدار'' کے مقابلے میں ''اقتدار'' کے بجائے ''حکومت'' کے مقابلے میں ''عوامی معرکہ'' کی صورت اختیار کر لے اور ایک وقت ایسا آئے جب امویوں کے مکروہ چہرے پر پڑی ہوئی اسلام کی جعلی نقاب تار تار ہو جائے اور ان کی اصلی صورتیں بے نقاب ہو جائیں اور وہی صحیح وقت ہوگا جب شہادتیں کارساز ہوں گی۔

امام حسینؑ اسی بچی ہوئی قلیل قوت کے ساتھ حکومت سے ٹکرائے۔ اب کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ دو حاکموں کی جنگ تھی کیونکہ ''نفاق'' کے مکروہ چہرہ سے نقاب ہٹ چکی تھی، حقیقت ظاہر چکی تھی اور ظلم رسوا ہو چکا تھا۔

اسی لئے لبنان کے عالم ومجاہد اعظم علامہ شرف الدین نے لکھا ہے: ''عقلمند کی نظر میں روز ساباط (یوم صلح امام حسنؑ) کی فداکاری کے واقعات روز عاشورا سے زیادہ مستحکم ہیں۔ یوم عاشور کی شہادت پہلے تو حسنی شہادت ہے، بعد میں حسینی ہے کیونکہ یہ امام حسنؑ ہی تھے جنھوں نے تحریک عاشورا کے وجود میں آنے کے لئے راہ ہموار کی اور اس تحریک کے نتائج کو زمانے کے آگے پیش کرنے کے قابل بنایا۔

امام حسنؑ اور امام حسینؑ کا عمل بتاتا ہے کہ حق و باطل کی طویل مدتی جنگ کا مقصد ایک ہی ہے۔ البتہ زمان ومکان کے تقاضے سے حکمت عملی اور طریقۂ جنگ میں فرق ہوا ہے کیونکہ ہر جنگ کا طریقہ اور نقشہ اپنی اور دشمن کی طاقت کا اندازہ کرنے کے بعد مرتب کیا جاتا ہے۔ لہٰذا کبھی مسلح مقابلہ کارگر ہوتا ہے اور کبھی اسلحوں کے مقابلے پر مظلومیت نیز شمشیر کے مقابلے پر خون سے مقابلہ کیا جاتا ہے۔

❁❁❁

رباعیات در مدح مولیٰ علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ

جناب فاروق جائسی صاحب، کانپور

''من کنت'' کا فرمان ہوا کس کے لئے ''مولائی'' کا اعلان ہوا کس کے لئے
بستر پہ نبیؐ کے تھا شبِ ہجرت کون اللہ نگہبان ہوا کس کے لئے

✡

حیدرؓ سا ذی شان بھلا کون ہوا امت کا نگہبان بھلا کون ہوا
اصحابؓ بڑے ہو کے مسلمان ہوئے بچپن میں مسلمان بھلا کون ہوا

✡

سب سے بڑے وِدّوان علیؓ مولیٰ ہیں اللہ کا وردان علیؓ مولیٰ ہیں
ہم بے بس و بے کس کی ہر اک مشکل ہیں مشکل کا سمادھان علیؓ مولیٰ ہیں

✡